بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

عورتوں کیلئے بھی اعتکاف کرنا شرعاً جائز اور ثابت ہے، لیکن انہیں اعتکاف کے لئے مسجد میں جاکر اعتکاف کرنے کا حکم نہیں ہے بلکہ انکے لئے اعتکاف میں شرعاً یہ تفصیل ہے کہ وہ مسجدِ بیت (یعنی اپنی نماز کی جگہ) میں اعتکاف کریں۔ اگر گھر میں پہلے سے کوئی جگہ نماز کیلئے مخصوص ہے تو اعتکاف اسی جگہ میں کریں، اور اگر پہلے سے کوئی جگہ نماز کیلئے متعین نہیں تو اعتکاف سے پہلے نماز اور عبادت کیلئے کوئی جگہ مخصوص کرکے اس میں اعتکاف کرلیں، اور اگر مستقل طور پر نماز کیلئے کوئی جگہ بنی ہوئی نہ ہو، اور کسی وجہ سے ایسی جگہ مستقل طور پر بنانا بھی ممکن نہ ہو تو گھر کے کسی بھی حصہ کو وقتی طور پر نماز و عبادت کی نیت سے مخصوص کرکے اس میں اعتکاف کرسکتی ہیں۔ (ماخوذ از احکام اعتکاف ص ۶۲، مسائل اعتکاف ص ۵۹)

واضح رہے کہ خواتین کا اعتکاف درست ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ حیض ونفاس سے پاک ہوں، لہٰذا ماہواری کے دوران عورتیں اعتکاف نہیں کرسکتیں۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۲ شعبان ۱۴۳۵ ہجری

۲۱ جون ۲۰۱۴ عیسوی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

۲۳/۸/۱۴۳۵ھ

مفتی